السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جن اپنی مرضی سے اپنی شکل تبدیل کرسکتے ہیں ہتاکہ انسانوں کو نظر آسکیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں۔ ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے کتب احادیث میں متعدد واقعات اس بات کے موئید ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت حفظ زکواۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں:

(وانه قد يتصور ببعض الصور فتمكن رويته وان قوله تعالىٰ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ مخصوص بما اذا كان على صورته التى خلق عليها ''(فتح الباری 489/4

یعنی'' بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کرلیتا ہے جس سے اس کی روئیت ممکن ہوجاتی ہے اور اللہ کا فرمان کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ساتھ مخصوص ہے۔ جب وہ اپنی اصلی تحلیقی حالت میں ہو۔''

اور صاحب تفسیر فتوحات الٰہیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(اي اذا كانوا على صورهم الاصلية اما اذا تصوروا في غيرها فراهم كما وقع كثيرا '' (2/133''

چند سطور بعد فرماتے ہیں:

''فاجسادهم مثل الهواء نعلمه ونتحققه ولانراه وهذا وجه عدم رويتنا لهم ووجه رويتهم لنا كثافة اجسادنا ووجه روية بعضهم بعضا ان الله تعالىٰ قوي شعاع ابصارهم جدا حتى يري بعضهم بعضا ولو جعل فينا تلك القوة لرايتاهم ولكن لم يجعلها لنا

ایک دفعہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیطان کو بصورت ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے:

((فاذا هو بدابة شبه الغلام المحتلم فقلت له ; اجنى ام انسى؟ قال : بل جنى ''(فتح الباری 4/488۔489

اور صحیح مسلم میں بصورت سانپ بھی ذکر ہے۔

حاصل یہ ہے کہ جسم کثیف کی صورت میں انسان کا جن کو دیکھنا ممکن ہے لیکن بصورت جسم لطیف ناممکن ہے کما تقدم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص235

محدث فتویٰ